

پر تصحیحات اور اضافات موجود ہیں۔ نسخہ کرم خوردہ اور پیوسیدہ ہے۔

ابتداء میں میزرا حبیب اللہ رشتی کی دو صفحات پر مشتمل تقریظ ہے۔

پہلے ورق پر حریج صورت میں مہر ثبت ہے جس کے الفاظ ہیں لا الہ الا اللہ

الملك القوى عبده سید علی حائری ابن ابو القاسم الرضوی۔ ۳۱۸۔

اوراق - ۲۳ سطور۔ (بحوالہ ص ۲۹۵)

جلد ہفتم - ۲۳ رجب ۱۳۱۵ھ کو مکمل ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۳ : نسخ ، بقلم مؤلف - بقیہ کیفیت نسخہ جلد ششم

جیسی ہے۔ ۳۰۳ اوراق ۲۳ سطور۔ (بحوالہ - ص ۹۶ - ۲۹۵)۔

جلد ہشتم ۵ صفر ۱۳۹۸ھ کو اختتام پذیر ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۵ : نسخ ، بقلم مؤلف - سابقہ مجلدات کی طرح ہے۔

۳۶۳ اوراق - ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۲۹۶)۔

جلد دہم - ۲۶ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو پایہ تکمیل تک پہنچی۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۶ : نسخ ، بقلم مؤلف - بقیہ کوائف سابقہ جلدوں

کی مانند ہیں۔ ۲۳۰ اوراق ، ۲۳ سطور۔ (بحوالہ ص ۲۹۶)۔

بقیہ جلدوں کا ذکر علی بن ابو القاسم لاہوری کے نام کے تحت آئے گا۔ انشاء اللہ۔

۲۔ احمد بن نصر اللہ ٹھٹھوی (م ۹۹۶ھ)۔

امامیہ علماء میں سے تھے۔ مرزا فولاد (مقتول ۹۹۶ھ) نے انہیں منہجی

اختلافات کی بنا پر قتل کروا دیا تھا۔ ملا احمد تارخ الفی کی تالیف میں بھی

شریک کار رہے۔ (مائر الا مراو (آردو ترجمہ) ۳ : ۲۳ - ۳۲۲)۔

خلاصۃ الحیاء (فلسفہ - فارسی)۔

حکیم ابو الفتح کے حکم پر قبل از اسلام اور بعد اسلام فلاسفہ و حکماء کے

حالات پر تالیف کی۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۲۴ : بخط نسخ ، کرم خوردہ اور رطوبت زدہ ہے۔

پہلے ورق پر عبد الرحمن افندی لپی زادہ کی ملکیت کی مہر ثبت ہے۔